احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 4 اکتوبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 4 اکتوبر 2002ء 26 رجب 1423 ہجری- 4 اخاء 1381ھش جلد 52-87 نمبر 227

سب سیر ہو گئے

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی تحریک پر اصحاب صفہ میں سے تین افراد کو کھانے کے لئے گھر لے گئے- اس میں خدا نے اتنی برکت ڈالی کہ ہم ایک لقمہ اٹھاتے تھے تو نیچے سے کھانا اور بھی بڑھ جاتا- یہاں تک کہ سب سیر ہو گئے- اور کھانا پہلے سے زیادہ ہو چکا تھا-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر 3316)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ منی پور آسام کے دور دراز علاقہ سے دو (غیر احمدی) مہمان حضرت مسیح موعود کا نام سن کر حضور کو ملنے کے لئے قادیان آئے اور مہمان خانہ کے پاس پہنچ کر لنگر خانہ کے خادموں کو اپنا سامان اتارنے اور چارپائی بچھانے کو کہا- لیکن ان خدام کو اس طرف فوری توجہ نہ ہوئی اور وہ ان مہمانوں کو یہ کہہ کر دوسری طرف چلے گئے کہ آپ یکہ سے سامان اتاریں چارپائی بھی آ جائے گی- ان تھکے ماندے مہمانوں کو یہ جواب ناگوار گزرا اور وہ رنجیدہ ہو کر اسی وقت بٹالہ کی طرف واپس روانہ ہو گئے- مگر حضور کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو حضور نہایت جلدی ایسی حالت میں کہ جوتا پہننا بھی مشکل ہو گیا ان کے پیچھے بٹالہ کے رستہ پر تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چل پڑے- چند خدام بھی ساتھ ہو گئے- اور حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں بھی ساتھ ہو لیا- حضور اس وقت اتنی تیزی کے ساتھ ان کے پیچھے گئے کہ قادیان سے دو اڑھائی میل پر نہر کے پل کے پاس انہیں جا لیا اور بڑی محبت اور معذرت کے ساتھ اصرار کیا کہ واپس چلیں اور فرمایا آپ کے واپس چلے آنے سے مجھے بہت تکلیف ہوئی ہے آپ یکہ پر سوار ہو جائیں میں آپ کے ساتھ پیدل چلوں گا- مگر وہ احترام اور شرمندگی کی وجہ سے سوار نہ ہوئے اور حضور انہیں اپنے ساتھ لے کر قادیان واپس آ گئے اور مہمان خانہ میں پہنچ کر ان کا سامان اتارنے کے لئے حضور نے خود اپنا ہاتھ یکہ کی طرف بڑھایا مگر خدام نے آگے بڑھ کر سامان اتار لیا- اس کے بعد حضور ان کے پاس بیٹھ کر محبت اور دلداری کی گفتگو فرماتے رہے اور کھانے وغیرہ کے متعلق بھی پوچھا کہ آپ کیا کھانا پسند کرتے ہیں اور کسی خاص کھانے کی عادت تو نہیں؟ اور جب تک کھانا نہ آ گیا حضور ان کے پاس بیٹھے ہوئے بڑی شفقت کے ساتھ باتیں کرتے رہے- دوسرے دن جب یہ مہمان واپس روانہ ہونے لگے تو حضور نے دودھ کے دو گلاس منگوا کر ان کے سامنے بڑی محبت کے ساتھ پیش کئے اور پھر دو اڑھائی میل پیدل چل کر بٹالہ کے رستہ والی نہر تک چھوڑنے کے لئے ان کے ساتھ گئے اور اپنے سامنے یکہ پر سوار کرا کے واپس تشریف لائے-

(سیرۃ طیبہ ص 186)

مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی مولانا ابوالنصر آہ 1905ء میں حضرت مسیح موعود کی ملاقات کے لئے قادیان تشریف لے گئے- بہت زیرک اور سمجھدار بزرگ تھے- قادیان سے واپس آ کر انہوں نے اخبار ''وکیل'' امرتسر میں ایک مضمون لکھا جس میں مولانا ابوالنصر فرماتے ہیں کہ:-

''میں نے کیا دیکھا؟ قادیان دیکھا- مرزا صاحب سے ملاقات کی اور ان کا مہمان رہا- مرزا صاحب کے اخلاق اور توجہ کا مجھے شکریہ ادا کرنا چاہئے ...... اکرام ضیف کی صفت خاص اشخاص تک محدود نہ تھی- چھوٹے سے لے کر بڑے تک ہر ایک نے بھائی کا سا سلوک کیا ...... مرزا صاحب کی صورت نہایت شاندار ہے جس کا اثر بہت قوی ہوتا ہے- آنکھوں میں ایک خاص طرح کی چمک اور کیفیت ہے- اور باتوں میں ملائمت ہے- طبیعت منکسر مگر حکومت خیز- مزاج ٹھنڈا مگر دلوں کو گرما دینے والا- بردباری کی شان نے انکساری کیفیت میں اعتدال پیدا کر دیا ہے- گفتگو ہمیشہ اس نرمی سے کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا متبسم ہیں ...... مرزا صاحب کے مریدوں میں میں نے بڑی عقیدت دیکھی اور انہیں بہت خوش اعتقاد پایا ...... مرزا صاحب کی وسیع الاخلاقی کا یہ ادنیٰ نمونہ ہے کہ اثنائے قیام کی متواتر نوازشوں پر بایں الفاظ مجھے مشکور ہونے کا موقعہ دیا کہ ہم آپ کو اس وعدہ پر (واپس جانے کی) اجازت دیتے ہیں کہ آپ پھر آئیں اور کم از کم دو ہفتہ قیام کریں ...... میں جس شوق کو لے کر گیا تھا اسے ساتھ لایا- اور شاید وہی شوق مجھے دوبارہ لے جائے''-

(سیرۃ طیبہ ص 114)

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کی ریکارڈ کامیابی

فیصل آباد بورڈ کے تحت جھنگ میں منعقدہ انٹر کالجیٹ سوئمنگ چیمپئن شپ 26، 27 ستمبر 2002ء میں خدا کے فضل سے نصرت جہاں انٹر کالج کے کھلاڑیوں نے شاندار ریکارڈ کامیابی حاصل کی- اس ٹورنامنٹ میں کل گیارہ ایونٹس تھے اور الحمد للہ نصرت جہاں اکیڈمی نے تمام ایونٹس میں اول پوزیشن حاصل کر کے فیصل آباد بورڈ میں نیا ریکارڈ قائم کیا اور مجموعی طور پر 18 پوزیشنز حاصل کیں جن میں گیارہ میں اول اور سات میں دوئم پوزیشن رہی یہ بھی ایک ریکارڈ ہے کہ آج تک کسی اور کالج نے اتنی پوزیشنز حاصل نہیں کیں- کھلاڑیوں کی کارکردگی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	طاہر ملک	7 اول	2 دوئم
2	شمیم احمد	5 اول	3 دوئم
3	نوید احمد	3 اول	2 دوئم
4	غالب احمد	1 اول	
5	خاتم احمد	1 اول	

ٹیم ایونٹس کی پوزیشنز مندرجہ بالا ترتیب میں شامل ہے- ٹیم کے دیگر کھلاڑیوں میں قاسم عمر، ظافر احمد اور بلال احمد شامل تھے- فیصل آباد انٹر بورڈ کیلئے ہمارے پانچ کھلاڑیوں کا چناؤ کیا گیا ہے جو کہ پشاور میں منعقد ہونے والے انٹر بورڈ مقابلہ جات میں فیصل آباد کی نمائندگی کریں گے- جس میں کالج ھذا کے سپورٹس انچارج مکرم عبدالصمد قریشی صاحب اور D.P.E مکرم محمود احمد ایوب صاحب فیصل آباد بورڈ کی طرف سے بالترتیب اس ٹیم کے مینیجر اور کوچ ہوں گے- اللہ تعالیٰ اس کارکردگی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے- آمین (پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

ماہر امراض قلب کا پروگرام ملتوی

بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب مورخہ 5 اور 6 اکتوبر 2002ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تشریف نہیں لا رہے- انتظامیہ فضل عمر ہسپتال اس بارہ میں معذرت خواہ ہے- جونہی ان کی دوبارہ آمد کی تاریخ متعین ہوئی احباب کو مطلع کر دیا جائے گا- (افسر انتظامیہ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرتبہ ابن رشید

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1940ء ④

22 ستمبر حضرت حافظ عبدالرحمان صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

25 ستمبر نوکیہ خانم صاحبہ نے قادیان میں صنعتی سکول جاری کیا جس کا افتتاح حضور نے فرمایا۔

ستمبر ضلع کانگڑہ میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم۔ جماعت کی طرف سے مربیان بھجوائے گئے جنہوں نے مسلمانوں کی حفاظت کے علاوہ آزادی کی سپرٹ بھی قائم کی۔

ستمبر حضرت حکیم غلام محمد صاحب قبولہ، حضرت چوہدری فضل الدین صاحب اور حضرت رعایت اللہ صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی وفات۔

10 اکتوبر قادیان میں بچوں کو تیراکی سکھانے کے لئے تالاب کا افتتاح ہوا۔

20 اکتوبر احمدیہ بیت الذکر سرینگر کا سنگ بنیاد حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے رکھا۔ 1941ء میں یہاں نمازیں شروع ہوگئیں۔

28 اکتوبر کلکتہ کی کمال یار جنگ ایجوکیشن کمیٹی کا وفد تعلیمی اداروں کا جائزہ لیتے ہوئے قادیان آیا اور حضور سے ملاقات کی۔

10 نومبر حضرت مولوی فخر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1898ء)

18,17 نومبر سکھوں کو جھوٹی افواہوں کے ذریعہ اشتعال دلایا گیا کہ وہ قادیان کے قریب جمع ہو جائیں۔ مقامی سکھوں نے جھوٹی خبروں کی تردید کی۔ مگر فسادیوں کی سازش سے وہ قادیان کی احمدی آبادی سے گزرتے ہوئے بسراواں پہنچے اور اشتعال انگیز تقریریں کیں۔

21 نومبر حضرت میاں مولا بخش صاحب بنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

29 نومبر سناتن دھرم سبالاہور کی مذہبی کانفرنس میں ملک عبدالرحمان صاحب خادم کی تقریر۔

2 دسمبر حضرت نواب خان صاحب ساکن پیرانہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

6 دسمبر مشرقی جاوا کے پہلے احمدی مسٹر مانکووی آستر دکا انتقال۔

13 دسمبر حضرت بابو غلام نبی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

14 دسمبر حضرت میاں محمد صاحب مکی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات ۔(بیعت 1901ء)۔

20 دسمبر حضور نے تفسیر کبیر (سورۃ یونس تا کہف) کی تصنیف مکمل کر لی۔ اس کی پہلی کاپی 25 دسمبر کو حضور کی خدمت میں پیش کی گئی۔ یہ تفسیر 3000 کی تعداد میں شائع ہوئی۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ۔ حضور نے سیر روحانی کے سلسلہ کا خطاب فرمایا۔ کل حاضری 33783 تھی 199 مردوں اور 187 خواتین کل 386 افراد نے بیعت کی۔ جلسہ خواتین میں پہلی دفعہ کسی مرد نے تقریر نہیں کی۔

28 دسمبر اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ اور ہندو پریس نے جماعت کے خلاف اشتعال انگیز خبریں شائع کیں۔

دسمبر حضرت شیخ عطا محمد صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ آپ علامہ اقبال کے بڑے بھائی تھے۔

متفرق

سکاٹ لینڈ میں احمدیت کی بنیاد حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کے ذریعہ پڑی جب سکاٹ لینڈ یونیورسٹی کی طالبہ مس وائٹ لو اور مسٹر فیر شانے احمدیت قبول کی۔

احمدیہ ہومیوپیتھک ایسوسی ایشن کے زیر انتظام

کینسر کے موضوع پر ایک علمی نشست

مورخہ 26 ستمبر 2002ء کو احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام دار الفضل یافت ربوہ میں کینسر کے مرض کے بارہ میں ایک علمی نشست منعقد ہوئی۔ ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب صدر ایسوسی ایشن نے موضوع کا تعارف کروایا۔ کینسر کی ماہیت اور علاج کے لئے ہومیو پیتھک ادویات بتائیں انہوں نے بتایا کہ حضور انور کی کتاب میں کینسر کے علاج کے لئے متعدد ادویات تجویز کی گئی ہیں۔

موضوع کے بارہ میں معلومات دینے کے لئے مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو مدعو کیا گیا تھا۔ انہوں نے شرکاء محفل کو کینسر کے بارہ میں مفید معلومات دیں اور پھر سوالات کے جوابات دیئے۔

کینسر کا تعارف کرواتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ جسم کے خلیات میں کسی بھی جگہ پر غیر منظم اور بے ہنگم طریق پر ابنارمل نشوونما کو کینسر کہتے ہیں یہ نشوونما رسولی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ کینسر کی رسولی دو اقسام کی ہوتی ہے:۔

(1) Benign یعنی عام رسولی۔ یہ عام طور پر خطرناک نہیں ہوتی۔ اس میں خلیے عام رفتار سے زیادہ بڑھنے شروع ہوتے ہیں اور یہ رسولی دوسری جگہ منتقل نہیں ہوتی بلکہ اپنی ہی جگہ پر بڑھتی ہے۔

(2) دوسری قسم کی رسولی Malignant کہلاتی ہے۔ یہ خطرناک ہوتی ہے۔ یہ پہلے اردگرد کے نشو کو خراب کرنا شروع کرتی ہے اور پھر اس کا کچھ حصہ جسم کے دوسرے مقامات پر جا کر مزید خطرناک رسولیاں پیدا کرتا ہے۔ اور پھر اس حصے کا کینسر شروع ہو جاتا ہے۔

عمر اور علاقے کے لحاظ سے مختلف کینسر زیادہ یا کم ہیں مثلاً بچوں میں خون کا کینسر زیادہ ہوتا ہے۔ عورتوں میں بریسٹ کینسر کی شرح زیادہ ہے۔ مغربی دنیا میں پھیپھڑے کا کینسر عام ہے اور پھر آنت کا کینسر ہے۔ بعض ممالک میں جلد کا کینسر زیادہ ہے۔

کینسر کیوں ہوتا ہے؟ اور اس کی کیا وجوہات ہیں۔ اس کی کوئی معین وجہ نہیں بتائی جا سکی۔ مختلف کینسرز میں بعض وجوہات ہو سکتی ہیں۔ سگریٹ نوشی بہت بڑی وجہ ہے۔ خوراک کی نالی کے کینسر میں خوراک کا غیر متوازن اور مرغن ہونا۔ رحم کے کینسر میں جنسی آزادی ایک بڑی وجہ ہے اور یہ کینسر مغربی زدہ اقوام میں زیادہ ہے۔ خاص قسم کے وائرس بھی کینسر کی وجہ کا سبب بن رہے ہیں۔

کینسر کی علامات بھی واضح نہیں ہیں بلکہ مختلف کینسرز میں الگ الگ علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اور یہ علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب کینسر بہت سا نقصان کر چکا ہوتا ہے۔ بہر حال کوئی بھی غیر معمولی علامت مثلاً گلٹی کھانسی کا مسلسل رہنا' دیر تک قبض یا اسہال' کھانسی' پاخانے یا پیشاب کے ساتھ خون کا اخراج' بخار کا دیر تک نہ اترنا' دن بدن کمزوری اور صحت کا گرنا' سانس پھولنا' وزن میں غیر معمولی کمی ان سب علامات کی موجودگی میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

کینسر کے علاج کے بارہ میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اس کا علاج تین طریقوں سے کیا جاتا ہے اول سرجری دوئم ریڈیو تھراپی یعنی شعاعوں کے ذریعہ اور تیسرا کیمو تھراپی یعنی مخصوص دواؤں کے ساتھ یہ دوائیں صرف ابنارمل خلیوں پر اثر کرتی ہیں البتہ کچھ نقصان صحت مند خلیوں کو بھی پہنچاتی ہیں۔ یہ فیصلہ ماہر ڈاکٹر کرے گا کہ کینسر کس مرحلہ پر ہے اور اس مرحلے کے لحاظ سے علاج تجویز ہوگا۔ اگر ابتدائی مرحلہ میں ہے تو سرجری اور ریڈیو تھراپی اور اگر جسم میں پھیل چکا ہے تو کیمو تھراپی سے علاج ہوتا ہے۔

بعض سوالوں کے جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ کینسر متعدی مرض نہیں ہے اس لئے

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

کشتی نوح

حضرت مسیح موعود نے 5 اکتوبر 1902ء کو ایک کتاب شائع فرمائی- اس کتاب کا ایک نام جو مشہور و معروف ہے- کشتی نوح ہے- خود حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کا دوسرا نام دعوت الایمان اور تیسرا نام تقویۃ الایمان بھی رکھا اور اسے ''رسالہ آسمانی ٹیکہ'' بھی قرار دیا- اس کتاب کو اول سے آخر غور سے پڑھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ سارے نام اس کتاب کے مفہوم' مطالب اور مقاصد پر حاوی ہیں- اس اجمالی تعارف کے بعد بعض ضروری وضاحتیں درج ہیں-

وجہ تالیف

6 فروری 1898ء کو حضرت مسیح موعود نے رویا میں دیکھا کہ خداتعالیٰ کے ملائک پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں اور وہ درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ اور خوفناک چھوٹے قد کے ہیں- آپ نے بعض لگانے والوں سے پوچھا کہ یہ کیسے درخت ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے-

اس پیشگوئی کے مطابق پنجاب میں طاعون پھیلی اور ماہ اکتوبر 1902ء میں جب کہ طاعون زوروں پر تھی گورنمنٹ نے پنجاب میں طاعون کے ٹیکے کی سکیم وسیع پیمانہ پر شروع کی- اور ہر شخص کے لئے ٹیکہ لگانا ضروری قرار دیا- مگر حضرت مسیح موعود نے ٹیکہ لگوانے سے انکار کیا اور جماعت احمدیہ کو اس سلسلہ میں ہدایات دیتے ہوئے 5 اکتوبر 1902ء کو کتاب کشتی نوح شائع فرمائی-

ٹیکہ نہ لگوانے کی وجہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''شکر کا مقام ہے کہ گورنمنٹ عالیہ انگریزی نے اپنی رعایا پر رحم کرکے دوبارہ طاعون سے بچانے کے لئے ٹیکا کی تجویز کی-'' (صفحہ 1)

''درحقیقت یہ وہ کام ہے جس کا شکرگزاری سے استقبال کرنا دانشمند رعایا کا فرض ہے اور سخت نادان اور اپنے نفس کا وہ شخص دشمن ہے کہ جو ٹیکا کے بارے میں بدظنی کرے-'' (صفحہ 1)

''اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے ہم ٹیکا کراتے اور آسمانی روک یہ ہے کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے- سو اس نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چاردیواری کے اندر ہوگا اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے-'' (صفحہ 1-2)

قادیان کی حفاظت

خدائی وعدوں پر لازوال یقین کے پیش نظر حضرت مسیح موعود قادیان کی نسبت فرماتے ہیں:-

''قادیان میں سخت بربادی افگن طاعون نہیں آئے گی جس سے لوگ کتوں کی طرح مریں اور مارے غم اور سرگردانی کے دیوانہ ہو جائیں-'' (صفحہ 2)

جماعت کی حفاظت

حضرت مسیح موعود جماعت احمدیہ کی حفاظت کے بارہ میں یوں پیشگوئی فرماتے ہیں:-

''عموماً تمام لوگ اس جماعت کے گو وہ کتنے ہی ہوں مخالفوں کی نسبت طاعون سے محفوظ رہیں گے مگر ایسے لوگ ان میں سے جو اپنے عہد پر پورے طور پر قائم نہیں یا ان کی نسبت اور کوئی وجہ مخفی ہو جو خدا کے علم میں ہو- ان پر طاعون وارد ہو سکتی ہے- مگر انجام کار لوگ تعجب کی نظر سے اقرار کریں گے کہ نسبتاً و مقابلتہً خدا کی حمایت اس قوم کے ساتھ ہے اور اس نے خاص رحمت سے ان لوگوں کو ایسا بچایا ہے جس کی نظیر نہیں''

(صفحہ 2)

''ہماری گورنمنٹ بلاشبہ اس وقت اس پیشگوئی کی قدر کرے گی جب کہ دیکھے گی کہ یہ حیرت انگیز کیا کام ہوا کہ ٹیکا لگانے والوں کی نسبت یہ لوگ عافیت اور صحت میں رہے- اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر اس پیشگوئی کے مطابق کہ دراصل برابر بیس بائیس برس سے شہرت پا رہی ہے ظہور میں نہ آیا تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں- میرے منجانب اللہ ہونے کا یہ نشان ہوگا کہ میرے گھر کی چاردیوار کے اندر رہنے والے مخلص لوگ اس بیماری کی موت سے محفوظ رہیں گے اور میرا تمام سلسلہ نسبتاً و مقابلتہً طاعون کے حملہ سے بچا رہے گا اور وہ سلامتی جو ان میں پائی جائے گی اس کی نظیر کسی گروہ میں قائم نہیں ہوگی'' (صفحہ 4-5)

قادر خدا

نشانات دیکھنے کے لئے خداتعالیٰ کو قادر ماننا اور اس کی قدرتوں پر وسیع ایمان رکھنا ضروری ہے- اس سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں-

''بلاشبہ ایسا قادر خدا موجود ہے اور اگر وہ ایسا نہ ہوتا تو اس سے تعلق رکھنے والے زندہ ہی مر جاتے- وہ عجیب قادر ہے اور اس کی پاک قدرتیں عجیب ہیں- ایک طرف نادان مخالفوں کو اپنے دوستوں پر کتوں کی طرح مسلط کر دیتا ہے اور ایک طرف فرشتوں کو حکم کرتا ہے کہ ان کی خدمت کریں- ایسا ہی جب دنیا پر اس کا غضب مستولی ہوتا ہے اور اس کا قہر ظالموں پر جوش مارتا ہے تو اس کی آنکھ اس کے خاص لوگوں کی حفاظت کرتی ہے...... اس کی قدرتیں بے انتہا ہیں مگر بقدر یقین لوگوں پر ظاہر ہوتی ہیں...... خارق عادت قدرتوں کے دکھلانے کا انہی کے لئے ارادہ کرتا ہے جو خدا کے لئے اپنی عادتوں کو پھاڑتے ہیں-'' (صفحہ 2-3)

تعلیم

کشتی نوح میں حضرت مسیح موعود نے ''تعلیم'' کے زیرعنوان جماعت کے لئے بہت ہی پراثر اور پرجذب اور انقلاب انگیز باتیں تحریر فرمائی ہیں- یہ وہ پاک نصائح ہیں جن کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:-

''ایک یہ بھی علاج ہے گناہوں سے بچنے کا کہ کشتی نوح میں جو نصائح لکھی ہیں ان کو ہر روز ایک بار پڑھ لیا کرو-'' (ملفوظات جلد 2 صفحہ 399)

ان نصائح میں سے بعض باتیں بطور نمونہ درج ہیں:-

''یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے ......

دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ-'' (صفحہ 11)

''تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو-''

(صفحہ 11)

''چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا-'' (صفحہ 12)

''تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے-'' (صفحہ 12)

''تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے- جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے-'' (صفحہ 13)

''یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے- ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے- جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا-'' (صفحہ 15)

''تم خدا کی آخری جماعت ہو- سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو-'' (صفحہ 15)

کون میری جماعت میں شامل ہے

حضرت مسیح موعود نے ''تعلیم'' کے عنوان کے نیچے نصائح کرتے ہوئے یہ رنگ بھی اختیار فرمایا ہے کہ فلاں فلاں کمزوریاں رکھنے والا میری جماعت میں سے نہیں- چند مثالیں پیش ہیں-

''جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے-'' (صفحہ 18)

''جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے-'' (صفحہ 18)

''جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے-'' (صفحہ 19)

''جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے-''

(صفحہ 19)

شان مصطفیٰ ﷺ

حضرت مسیح موعود کی ساری کتب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت' عظمت اور آپ کے مقام کے بیان سے بھری ہیں- اس کتاب میں آپ فرماتے ہیں:-

''تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم- سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو- تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ-'' (صفحہ 13-14)

عظمت قرآن

اس کتاب میں...... انجیل کے ساتھ قرآن کا موازنہ کرکے قرآن کی عظمت کو واضح کیا گیا ہے حضور فرماتے ہیں:-

''میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے- حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے- سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو- ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو-'' (صفحہ 26)

باقی صفحہ 6 پر

ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں

واقفین زندگی کو پر حکمت اور زریں نصائح

نوٹ: مورخہ یکم ستمبر 2002ء کو جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں تدریس کے آغاز پر ایک دعائیہ تقریب ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے اس موقع پر آپ نے طلبہ کو جو نصائح فرمائیں۔ افادہ عام کے لئے پیش ہیں۔

آج آپ ایک عظیم مقصد کو حاصل کرنے کے لئے اس عظیم ادارہ میں، ایک بالکل مختلف ماحول میں اپنی تعلیم اور اپنی زندگی کے ایک نئے دور کا آغاز کر رہے ہیں۔ آپ کی زندگی کا یہ دور تو خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف صورتوں میں جاری رہے گا لیکن اس تعلیم کے اختتام پر آپ نے جماعت کی تربیتی اور دعوت الی اللہ کی ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے۔ یاد رکھیں یہ کوئی معمولی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ نہایت اہم ذمہ داری ہے جس کی پہلی سیڑھی پر آپ آج قدم رکھنے جا رہے ہیں۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اس ذمہ داری کی اہمیت کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے، یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے جو جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے، بلکہ تکلیف اور دکھ ہو گا۔ تب بھی میں (دین) کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو بصیحت کروں اور یہ بات پہنچا دوں، آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیم کی طرح اس کی روح بول اٹھے (-) (بقرہ:132) جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370 جدید ایڈیشن)

خدا تعالیٰ تقویٰ سے راضی ہوتا ہے

اب میں اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود ہی کے بابرکت الفاظ میں آپ کے سامنے چند نصائح پیش کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو۔ اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ۔ اور پرہیز گاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 447۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 547)

اللہ تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں۔ کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھو۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 448۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 548)

تمام سعادتوں کی کنجی نماز ہے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو، موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو، ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو۔ اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 449۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 549)

سچائی اختیار کرو

سچائی کے بارہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ نصیحت فرماتے ہیں کہ:

''سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 449۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 549)

اللہ کے احکام بغیر چوں چرا کے مانیں

''حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''عزیزو! اس دنیا کی مجرد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بیباکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے۔ سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چوں چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 449۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 549)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی ان پاکیزہ نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

آنحضورؐ کی سادہ اور پاکیزہ زندگی

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت رسول کریم ﷺ کی سادہ پاکیزہ اور جفاکش زندگی نے آپ کے چہرے پر ایک نور کی سی کیفیت پیدا کر دی تھی۔ جس پر آسمانی نور کے نزول نے ایک اور ہی عالم پیدا کر دیا۔ صحابہؓ کبھی پورے ماہ کے چاند کی طرف دیکھتے اور کبھی اس چہرے کا نظارہ کرتے۔ اور بے اختیار گواہی دیتے کہ وہ نور چاند سے بڑھ کر روشن ہے۔ کبھی اسے آفتاب سے تشبیہ دیتے۔ لیکن اس اقرار کے ساتھ کہ فی الواقعہ وہ نور ہر دوسرے حسن سے بہتر ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے بہتر میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی۔ گویا آپ کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا۔ اور نہ ہی میں نے آپ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفتار کا یہ عالم تھا کہ گویا زمین کی صف آپ کے قدموں تلے لپٹتی جا رہی ہو۔ ہم آپ کے ساتھ رہنے کے لئے کوشش کر کے چلتے تھے۔ لیکن آپ کی چال میں کوشش اور تکلف نظر نہیں آتا تھا۔ ہاں ایک طبعی روانی تھی۔

(ورزش کے زینے۔ صفحہ 26)

بقیہ صفحہ 3

وفادار خدا

حضرت مسیح موعود نے صاحب تجربہ ہونے کی بناء پر وفادار خدا کی وفاؤں کا بار بار اس کتاب میں ذکر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں۔

''وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن اس پر دانت پیستا ہے مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے۔'' (صفحہ 20)

''ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہو گئے ہیں۔''
(صفحہ 21)

تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کتاب کی اصل لذت اور حسن سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے اول سے آخر تک اسے پڑھیں۔

جماعت احمدیہ سری لنکا کے ایک دعا گو بزرگ احمدی

مکرم محمد لبّے اسماعیل صاحب مرحوم

مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح

ریکارڈ کے مطابق سری لنکا میں پہلی بار جس نے احمدیت میں دلچسپی لی وہ ایک علم دوست بارسوخ شخصیت تھی جن کا نام عبدالعزیز تھا اور جو کولمبو کی مشہور ترین علمی درسگاہ زاہرہ کالج کے بانی تھے ان کو احمدیت کا تعارف ''ریویو آف ریلیجنز'' کی وساطت سے حاصل ہوا وہ ایک سعید روح تھی جنہوں نے وقت کے امام کو شناخت کر لیا اور انہوں نے 1907ء میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا اور یوں انہوں نے سری لنکا جو اس وقت سیلون (Ceylon) کے نام سے معروف تھا کے اولین احمدی ہونے کا شرف حاصل کیا۔ انہوں نے حضور کی زیارت کا موقع حاصل نہیں کیا تاہم انہوں نے سری لنکا کے طول و عرض میں اپنے مضامین کے ذریعہ سے احمدیت کی طرف دعوت دینا شروع کردی۔ ان کے بعد دوسری دعوت الی اللہ کا موقع اس وقت پیدا ہوا جب حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود قادیان سے فروری 1915ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کے ساتھ روانہ ہو کر ماریشس جانے کی غرض سے 14 مارچ کو کولمبو کی بندگارہ پر اترے۔ وہاں سے چونکہ انہوں نے جہاز بدلنا تھا اس لئے ان کو وہاں قیام کرنا پڑا اور یہ قیام اللہ تعالیٰ کی خاص حکمتوں کے تحت طویل ہوتا گیا اور اس دوران حضرت صوفی صاحب کو اس جزیرہ میں دعوت الی اللہ کا بھرپور موقع مل گیا۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی محبت سے اکسیر شدہ حضرت صوفی صاحب کی دعاؤں اور توجہات کی برکت سے آپ کی روانگی سے پہلے پہلے سیلون میں چالیس مخلصین کی جماعت قائم ہو گئی جو دراصل ہماری موجودہ جماعت سری لنکا کی اصل بنیاد تھی۔ یہ بفضلہ تعالیٰ ایک بہت مضبوط بنیاد تھی کیونکہ آج بھی یہ جماعت احمدیت کے علم کو ماشاءاللہ بہت مضبوطی سے تھامے ہوئے گو آہستہ آہستہ مگر بہرحال ترقی کے زینے طے کر رہی ہے۔

سری لنکا میں بڑے مذہب تین ہیں۔ سب سے بڑا اپنے پیروکاروں کی تعداد کے لحاظ سے تو بدھ مت ہے جس کے پیروکار سنہالی نسل کے لوگ ہیں دوسرے نمبر پر ہندو مت کے پیروکار ہیں جو تامل کہلاتے ہیں اور ساؤتھ ایسٹ انڈیا سے نقل مکانی کر کے وہاں آباد ہوئے ہیں تیسرے نمبر پر مسلمان ہیں اور ایک معمولی سی تعداد مسیحی مذہب کے پیرکاروں کی ہے۔ مسلمانوں میں سے قدیم ترین آبادکار وہ لوگ ہیں جو قدیم زمانہ میں عرب ملکوں سے یہاں تجارت کی غرض سے آتے رہے اور ان میں سے بعض یہیں رہ گئے کچھ مسلمانوں نے ساؤتھ انڈیا سے بھی نقل مکانی کر کے یہاں رہائش اختیار کی اور کچھ مسلمان Malay کمیونٹی کے لوگ ہیں جو انڈونیشیا ملائشیا وغیرہ سے خصوصاً انگریزوں کے زمانہ میں یہاں آباد ہوئے پرانے مسلمان جو یہاں عربوں کی اولادوں کی طرف منسوب ہوتے تھے۔ زیادہ تر Moors کہلاتے تھے یہ نام غالباً یورپین اقوام کی آمد کے بعد سے ان کو دیا گیا۔

ہمارے مرحوم بھائی مکرم محمد اسماعیل صاحب کا تعلق انہیں Moors سے تھا۔ آپ کے والد کا نام محمد لبّے مریکار Mohammad Labbe Marikar تھا اور دادا کا نام قاسم تھا۔ والدہ کا نام شریفہ لبّہ تھا آپ کی پیدائش 1925ء میں سری لنکا کے جنوب مغربی ساحل پر واقع ایک شہر کلوترا (Kalutara) میں ہوئی اور وہیں ہمیشہ کی مستقل رہائش رہی تاہم ملازمت اور بزنس کی وجہ سے کولمبو میں بھی رہائش رکھنی پڑتی تھیں خاکسار جب 1997ء اپریل میں پہلی بار کولمبو گیا تو وہاں مکرم محمد اسماعیل صاحب سے پہلی ملاقات ہوئی ان دنوں زیادہ تر آپ ٹیوشن پڑھانے کا کام کرتے تھے۔ چونکہ فیملی کلوترا میں تھی اس لئے کولمبو میں آپ کی رہائش زیادہ تر ہمارے مشن ہاؤس واقع (Dematagoda) میں ہوتی تھی۔ سارا دن آپ محنت شاقہ کر کے ٹیوشن پڑھاتے اور رات کو تھکے ہارے مشن ہاؤس میں تشریف لے آتے۔ اس وقت آپ کی عمر 72 سال ہو چکی تھی اور ضعیف البنیان اور ضعیف العمر وجود تھے مگر عبادات میں شغف نمازوں کی پابندی اور تہجد کا التزام قابل رشک تھا بہت ہی شیریں زبان اور شیریں طبیعت رکھتے تھے۔ ان کی مجلس میں بیٹھے ہوئے ان کا اخلاص محبت اور احمدیت کا عشق خوشبو کی طرح محسوس ہوتا تھا۔ افسوس کہ وہ اپنی فیملی میں اکیلے ہی احمدی تھے بقیہ افراد میں سے کسی کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ابھی تک نہیں ہوئی جس کا انہیں بہت قلق رہتا تھا۔ ہمیشہ اپنے اہل خانہ کی ہدایت کے لئے دعا میں مصروف رہتے اور ہمیں بھی کہتے رہتے۔ 97ء میں خاکسار تین ماہ قیام کے بعد واپس آ گیا مگر اسی سال اکتوبر میں دوبارہ جانے کا اتفاق ہوا اور پھر جولائی 98ء کے اواخر تک قیام کا موقع ملا۔ روانگی سے کچھ روز پہلے مکرم اسماعیل صاحب کولمبو مشن ہاؤس میں ایک روز تشریف رکھتے تھے اور ان سے ان کے بعض حالات سننے کا موقع ملا خاکسار نے اسی وقت ان کو مختصر نوٹس کی شکل میں محفوظ کر لیا اور اب انہی کی مدد سے یہ مضمون تیار کیا ہے۔

افسوس ہے کہ مکرم اسماعیل صاحب (غالباً) اگست 99ء میں وفات پا گئے۔ انہیں کافی عرصہ سے کھانسی اور سینہ میں انفیکشن کی تکلیف چلی آ رہی تھی جس کا وہ علاج کرا رہے تھے۔ لیکن محنت شاقہ اور مناسب خوراک کی کمیابی ان کی صحت کو پورے طور پر سنبھلنے نہیں دیتی تھی۔ 99ء فروری میں خاکسار وہاں سے جب واپس آیا تو میری غیر حاضری میں چند ماہ بعد مکرم اسماعیل صاحب اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

مکرم محمد لبّے اسماعیل صاحب مرحوم کی پیدائش ان کے ننھیالی گاؤں Kapparawatte جو کلوترا کے جنوب میں واقع ہے ہوئی۔ پرائمری کی تعلیم کلوترا کی Muslim Mahav iddiyalaya میں ہوئی صرف پانچ جماعتیں پڑھیں اور پھر آگے نہیں پڑھا البتہ بعد میں رتنا پورہ (Ratnapura) جو ہیرے جواہرات کی کانوں کے لئے مشہور ہے میں 1948ء میں ایک نائٹ سکول میں انگریزی سیکھنے کے لئے ٹیوشن پڑھتے رہے۔ ناظرہ قرآن کریم اپنے خسر سے پڑھا جن کا نام الحاج زین الدین عالم تھا 1950ء میں شادی ہوئی اس وقت آپ کے سسرال Moor Street میں رہتے تھے اور وہیں آپ نے بھی رہائش اختیار کر لی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو آٹھ بچے عطا فرمائے۔

آپ نے بتایا کہ آپ نے 1970ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ کو احمدیت کا تعارف ساؤتھ انڈیا کے ایک شہر (Kaelpatanam) کائل پٹنم کے رہنے والے ایک غیر از جماعت مکرم عاشق احمد صاحب کے ذریعہ پہنچا۔ جنہوں نے آپ کی بیعت کے چھ سال بعد خود بھی بیعت کر لی۔ وہ کائل پٹنم کے واحد احمدی تھے۔ عاشق احمد صاحب کے والد صاحب کا نام داؤد تھا اور خود عاشق احمد صاحب کی شادی نیگومبو (سری لنکا) میں ہوئی تھی۔ احمدیت کی طرف باقاعدہ دعوت مکرم محمد اسماعیل صاحب کو سری لنکا کے سابق مربی مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب کے والد صاحب کے ذریعہ 1959ء میں پہنچی جنہوں نے آپ کو جماعت کا ایک رسالہ Toothan ''تودن'' جس کے معنے پیغام کے ہیں۔ پڑھنے کے لئے دیا اس کے ایڈیٹر اور پرنٹر مکرم محمد عثمان عبدالمجید صاحب مرحوم تھے جو ہماری سری لنکا جماعت کے ابتدائی احمدی اور موجودہ صدر مکرم ظفر اللہ صاحب کے دادا تھے اس دوران مسلمانوں کے ایک اخبار ''دارالاسلام'' جس کے ایڈیٹر اور مالک کوئی داؤد شاہ صاحب تھے میں ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' چھپنا شروع ہوئی۔ وہ بھی آپ مطالعہ کرتے رہے۔ پھر خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ وہی عاشق احمد صاحب ایک روز مکرم اسماعیل صاحب کو لے کر جماعت کے مرکز جو ان دنوں Drieburgh Avenue پر واقع تھا میں لے آئے۔ ان دنوں مکرم عبدالقادر صاحب امیر جماعت تھے یہاں ہمارے بزرگ مکرم عثمان عبدالمجید صاحب نے آپ کو احمدیت کی دعوت دینی شروع کی مگر انہوں نے کبھی بیعت پر اصرار نہیں کیا بالآخر تین چار سال بعد ان کی بیعت قبول کر لی گئی۔ مکرم اسماعیل صاحب نے بتایا کہ ''جب تک میں نے بیعت نہیں کی تھی میں ہمیشہ اپنی نماز الگ پڑھا کرتا تھا تاہم مذکورہ عاشق احمد احمدیوں کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرتا تھا گو اس نے بیعت میرے بہت بعد کی تھی۔ ہماری کولمبو کی احمدیہ بیت الذکر کے موجودہ خادم مکرم فاروق صاحب کو بھی انہی عاشق احمد صاحب کے ذریعہ ہی احمدیت کا تعارف حاصل ہوا تھا اور انہوں نے بھی میرے ہمراہ یا شائد کچھ پہلے بیعت کر لی تھی۔ مکرم اسماعیل صاحب نے بتایا کہ بیعت کے بعد مجھے کچھ مشکلات پیش آئیں اور میں اپنے گھر والوں سے تین چار ماہ الگ رہا۔ ایک میمن تاجر کی کمپنی جو حاجی کریم اینڈ کمپنی کے نام سے مشہور تھی اور ان کا ٹیکسٹائل امپورٹ بزنس کا کام تھا میں میں نے بطور ورکنگ پارٹنر کام شروع کیا مگر میرا پارٹنر بغیر میری اطلاع کے سیف سے رقم نکال لیتا تھا۔ چنانچہ وہاں سے مجھے کام چھوڑنا پڑا اور میں واپس کلوترا چلا گیا وہاں سے میں Mathugama چلا گیا اور قیمتی پتھروں کی کانوں میں کام شروع کر دیا۔ کچھ عرصہ بعد واپس کولمبو آ گیا اور گھریلو استعمال کی بعض چیزیں پھیری لگا کر بیچتا رہا۔ یہ کام 1990ء تک جاری رکھا اس دوران رہائش جماعت کے مشن جو کولمبو میں Slave Island میں واقع تھا میں رکھی تا نمازوں کی سہولت رہے۔ پھر کچھ عرصہ پان فروشی کا بھی کام کیا اس دوران پاکستان نیوی کے ایک کیپٹن یہاں کولمبو میں فیملی سمیت آئے انہوں نے اپنے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کیلئے کولمبو کے مسلمانوں سے رابطہ کیا بالآخر یہ خدمت مجھے ہی سپرد ہوئی۔ اس کے بعد اور بھی کئی لوگوں نے مجھ سے اسی خدمت کے سلسلہ میں رابطہ کیا اور اس وقت بھی (یعنی 1998ء میں) میں یہی کام کر رہا ہوں نیوی کے جس کپتان کا میں نے ذکر کیا ہے اس کا نام کیپٹن مہدی تھا اور اس کے جہاز کا نام ٹیپو سلطان تھا ان کی وساطت سے میرا میمن برادری سے بھی تعارف ہو گیا''۔

مکرم اسماعیل صاحب نے بتایا کہ جب انہوں نے بیعت کی تو اس وقت مشن ہاؤس میں صرف تین خلفاء کی تصاویر تھیں فرمانے لگے کہ ''بیعت سے پہلے میں کثرت سے یہ دعا کیا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ مجھے کوئی شیخ کامل (یعنی مرشد کامل) دکھائے اور حقیقی دین بھی دکھائے بیعت کے بعد گھر والوں کی مخالفت بہت بڑھی اور ایک روز گھر والوں کے سلوک سے بہت ہی کبیدہ خاطر ہوا چنانچہ کام کے لئے جب کولمبو آنے کی غرض سے میں اپنے گھر واقع کلوترا سے نکل کر کولمبو پہنچا تو سارا دن دل پر یہی غم طاری رہا اور طبیعت بے حد افسردہ اور غمگین تھی شام کو جب واپس کلوترا کے لئے ٹرین میں بیٹھا تو سفر کے دوران میں نے کشفی نظارہ دیکھا کہ مخالف سمت یعنی کلوترا کی طرف سے ایک بزرگ میری طرف آ رہے ہیں ہاتھ میں چھڑی ہے اور سر پر پگڑی ہے اور اچکن اور شلوار زیب تن کئے ہوئے ہیں اور جوں جوں وہ قریب آتے جاتے ہیں میری

پریشانی دور ہوتی جاتی ہے اور میرا غم ہلکا ہوتا جاتا ہے اور وہ مسرت میں بدلتا جاتا ہے حتیٰ کہ میں نے محسوس کیا کہ مجھے مکمل طور پر اطمینان قلب نصیب ہو گیا ہے۔ یہ خلافت ثالثہ کا دور تھا اور جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ اس وقت مشن ہاؤس میں تین خلفاء کی تصاویر تھیں مگر ان میں یہ بزرگ شامل نہ تھے جن کو میں نے اپنے ٹرین کے سفر میں کشفی نظارہ میں دیکھا تھا۔ کچھ عرصہ بعد وہاں ایک رسالہ یا اخبار مجھے نظر آیا جس میں ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تصویر تھی جب میں نے یہ تصویر دیکھی تو میں نے فوراً پہچان لیا کہ کشفی نظارے والے بزرگ تو یہی ہیں مگر اس وقت ابھی آپ خلیفہ نہیں تھے اور نہ ہی وہ لباس تھا جو میں نے دیکھا تھا۔ حتیٰ کہ جب 1983ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آسٹریلیا سے واپسی پر چند روز کیلئے سری لنکا میں ورود مسعود فرمایا تو میں نے جس شان میں حضور انور کو کشف میں دیکھا تھا بعینہٖ اسی طرح اپنی ظاہری آنکھوں سے بھی دیکھ لیا۔ مکرم اسماعیل صاحب نے یہ بھی بتلایا کہ ''میری جب حضور سے ملاقات ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ حضور لوگ اپنے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کے لئے میرے پاس ٹیوشن رکھتے ہیں تو حضور نے فرمایا کہ آپ یہی خدمت جاری رکھیں اور لوگوں کو قرآن پڑھاتے رہیں''۔ الغرض مکرم اسماعیل صاحب کی دعا جو وہ شیخ کامل نصیب ہونے اور حقیقی دین عطا ہونے کے لئے کیا کرتے تھے وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے قبول فرمالی۔

جیسا کہ خاکسار اوپر ذکر کر آیا ہے محترم محمد اسماعیل صاحب بہت ہی دعاگو، عبادت گزار اور بے حد اخلاص رکھنے والے بہت ہی محبت کرنے والے وجود تھے۔ آپ کی شخصیت بڑی دلنواز تھی بہت ہی نرم اور پیارے لہجے میں بات کرتے تھے۔ میری رہائش زیادہ تر کولمبو میں ہوتی تھی اور میری خواہش ہوتی تھی کہ آپ بھی زیادہ تر رہائش مشن ہاؤس میں ہی رکھیں۔ رات کو جلد سو جاتے اور علی الصبح تہجد کے لئے بیدار ہو جاتے اور بہت دیر تک عبادت میں مصروف رہتے عبادات اور دعاؤں میں بہت ہی شغف اور انہماک رکھتے تھے حقیقت یہ ہے کہ آپ کا وجود سری لنکا جماعت کے لئے بہت ہی غنیمت تھا۔ آواز بہت ہی سریلی اور خوبصورت تھی۔ نداء صلوٰۃ بلند کرتے تو سن کر بے حد لطف آتا تلاوت بہت پیاری کرتے تھے۔ عیدین کے مواقع پر دوست جب نماز کے لئے تشریف لے آتے تو مکرم اسماعیل صاحب تکبیرات دہرانے کی ڈیوٹی سنبھال لیتے اور نہایت ہی پرسوز اور دلربا آواز میں تکبیرات دہراتے اور جملہ احباب و خواتین بھی آپ کا تتبع کرتے آپ کی یہ تکبیرات اب بھی کانوں میں گونج رہی ہیں۔ انگریزی بہت اچھی طرح بول لیتے تھے اور اپنا مافی الضمیر بآسانی ادا کر لیتے تھے مشن ہاؤس میں بیت الذکر کے خادم ہمارے نہایت ہی مخلص احمدی بھائی مکرم فاروق احمد صاحب ہیں جو اپنے کنبہ میں اسماعیل صاحب ہی کی طرح واحد احمدی ہیں تامل زبان میں بڑے بھائی کو نانا کہتے ہیں اس لئے فاروق صاحب کو سب فاروق نانا کہتے ہیں۔ ان دونوں کی آپس میں بہت محبت تھی اور چونکہ احمدیت کے لحاظ سے دونوں کے حالات ملتے جلتے تھے اور دونوں ہی اپنے اپنے اہل وعیال کے لئے بڑے کرب سے دعائیں کرتے تھے تا اللہ تعالیٰ جلد از جلد ان کی بھی آنکھیں کھولے اور حق قبول کرنے کی توفیق بخشے اس لئے دونوں کی بڑی لمبی مجلسیں لگتی تھیں اور اپنی دعاؤں میں کبھی کبھی خاکسار کو بھی شامل کر لیتے تھے تا حال تو ان میں سے کوئی احمدی نہیں ہوا خدا کرے جلد ان کے بیٹے احمدیت کے نور سے منور ہو جائیں جملہ قارئین الفضل سے بھی درخواست دعا ہے تا مولیٰ کریم ان دونوں احمدی بزرگوں کا کرب منظور فرمائے اور ان کے جملہ اہل وعیال کو جلد از جلد ہدایت نصیب ہو جائے۔ اور جہاں ہمارے مرحوم بھائی مکرم اسماعیل صاحب کی روح کو قرار نصیب ہو جائے وہاں مکرم فاروق نانا صاحب کو بھی اطمینان قلب عطا ہو جائے جو بیچارے دن رات خانہ خدا کی خدمت میں مصروف اور اپنے اہل وعیال کی ہدایت کے لئے دن رات خدا تعالیٰ کے حضور گریاں رہتے ہیں۔

مکرم فاروق صاحب کا ذکر شروع میں گزر چکا ہے ان کے آباء کا تعلق تو ساؤتھ انڈیا سے تھا مگر آج کل ان کی فیملی نیگومبو کے نواح میں واقع ایک قصبہ Minuangoda میں رہائش پذیر ہے۔ اکثر جماعتی عہدیداروں کو اور دو تین بار خاکسار کو بھی نہایت اصرار سے اپنے گھر لے گئے تاہم ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد ان کو احمدیت میں داخل کر دے۔ خدا کرے ان کی مراد بھی جلد بر آئے۔ فاروق نانا بہت ہی خدمتگزار اور مہمان نوازی کے وصف میں کمال درجے کا جذبہ رکھتے ہیں جملہ احباب جماعت سے اس مخلص اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے احمدی بھائی اور اس کے اہل وعیال کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ آخر میں مکرم ومحترم محمد لبے اسماعیل صاحب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ سری لنکا جماعت میں ان کے بے شمار قائمقام پیدا فرمائے اور یہ جماعت بھی دن دگنی اور رات چوگنی ترقیات حاصل کرے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34416 میں بشیر احمد ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم قوم ڈوگر پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زرعی زمین رقبہ 18 ایکڑ واقع نزد قصور مالیتی -/2340000 روپے- 2- پلاٹ رقبہ 2 کنال واقع چک نمبر R.B.233 ضلع فیصل آباد مالیتی -/200000 روپے- 3- پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع فیکٹری ایریا غربی ربوہ مالیتی -/30000 روپے-4- جرمنی میں کاروباری سرمایہ -/100000 یورو-5- نقد رقم -/8000 یورو- اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- اور مبلغ -/90000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد بشیر احمد ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد نور احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عارف محمود ولد چوہدری فضل دین جرمنی

مسل نمبر 34417 میں صدیق احمد ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم قوم ڈوگر پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زرعی زمین رقبہ 111 ایکڑ واقع کھلچیاں ضلع قصور مالیتی -/3330000 روپے- 2- زرعی زمین رقبہ 12 ایکڑ واقع نزد قصور مالیتی -/1560000 روپے- 3- پلاٹ برقبہ 10 کنال واقع فیکٹری ایریا غربی ربوہ مالیتی -/600000 روپے- 4- ترکہ والد پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع چک R.B.233 ضلع فیصل آباد مالیتی -/200000 روپے- 5- جرمنی میں کاروباری سرمایہ -/100000 یورو-6- بینک میں نقد رقم -/20000 یورو- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد صدیق احمد ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد نور احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عارف محمود ولد چوہدری فضل دین جرمنی

مسل نمبر 34418 میں انوار الحق شمس ولد شمس الحق قوم منہاس پیشہ طالب علمی عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت ماہوار آمد مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد انوار الحق ولد شمس الحق جرمنی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد سہگل ولد شمس الدین سہگل جرمنی گواہ شد نمبر 2 شمس الدین صادق ولد محمد صادق جرمنی

مسل نمبر 34419 میں انیسہ احمد زوجہ چوہدری محمود احمد چٹھہ قوم ڈھینڈسہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- طلائی زیورات وزنی 410 گرام مالیتی -/246000 روپے- 2- حق مہر وصول شدہ -/1500 جرمن مارک- اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ انیسہ احمد زوجہ چوہدری محمود احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد چٹھہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد سلمان اختر ولد چوہدری ہدایت اللہ جرمنی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم منیر احمد طاہر صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال کی اہلیہ شوگر اور مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ کریم بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ سے تحریر کرتی ہیں کہ میرے شوہر مکرم چوہدری خوشی محمد صاحب مانگٹ دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 12 ستمبر 2002ء کو سول ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہنے کے بعد بعمر 73 سال وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا بعد نماز مغرب بیت المہدی گولبازار میں مکرم مقصود احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نے ان کا جنازہ پڑھایا۔ قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے 4 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی لاء کالج لاہور نے LLM میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9-اکتوبر 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 30 ستمبر 2002ء۔

اقراء یونیورسٹی کراچی (لاہور کیمپس) نے MCS، BCS، EMBA، BBA، MBIT، BBIT، EMCS میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14-اکتوبر 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 30 ستمبر 2002ء۔

مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جام شورو نے Ph.D/M.Phil/M.E میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواستیں 12-اکتوبر تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے ڈان یکم اکتوبر۔

ڈیپارٹمنٹ آف سپیشل ایجوکیشن پنجاب یونیورسٹی لاہور نے خود کفالتی بنیاد پر ایم۔اے سپیشل ایجوکیشن میں داخلہ کا اعلان کیا۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 8-اکتوبر 2002ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ یکم اکتوبر 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 13-اکتوبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی یہ سہولت خصوصاً خواتین کیلئے ہے لیکن مرد حضرات بھی ان کے مشورہ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد امجد جمیل صاحب بابت ترکہ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ)

مکرم محمد امجد جمیل صاحب ابن مکرم چوہدری محمد انور صاحب ساکن مکان نمبر B/195 پیپلز کالونی فیصل آباد نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 16/5 باب الابواب رقبہ ایک کنال میں سے ان کا حصہ دس مرلے ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) مکرم چوہدری محمد انور صاحب (خاوند)
(2) مکرم محمد امجد جمیل صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ صفیہ تسنیم صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ منورہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سدا بہار پودے اور خوبصورت گملے

1- گلشن احمد نرسری میں آؤٹ ڈور اور ان ڈور خوبصورت سدا بہار پودے۔
2- مختلف سائز اور ڈیزائن کے خوبصورت گملے
3- پودوں کیلئے سایہ دار شیڈ بنوانے کی سہولت
4- گھروں میں باڑ کاٹنے گلاب کے پودے کاٹنے اور گھاس کٹوانے کیلئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں۔ فون نمبر 213306

(انچارج گلشن احمد نرسری)

عطیہ خون اور عطیہ چشم عظیم خدمات میں شامل ہیں

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر کا دوبارہ محاصرہ اسرائیلی فوج نے فلسطینی صدر یاسر عرفات کے ہیڈ کوارٹر کا دوبارہ محاصرہ کر لیا ہے۔ تاہم اسرائیل کو مطلوب پچاس فلسطینی افراد محاصرے سے بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ مغربی کنارے کے شہر نابلوس میں اسرائیلی ٹینکوں کے گولے لگنے سے دو فلسطینی بچے جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے نابلوس میں حضرت یوسف کے مقبرے پر جانے والے یہودی زائرین پر دوبارہ پابندی لگا دی ہے۔ رملہ میں یاسر عرفات کے کمپاؤنڈ کے آس پاس فوج نے دوبارہ پوزیشنیں سنبھال لی ہیں۔ اسرائیلی فوج کی گولہ باری سے کئی گھر تباہ ہو گئے۔ چھ فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

جنگی مشقیں کویت میں متعین امریکہ، جرمنی اور جمہوریہ چیک کی فوجوں نے جنگی مشقیں شروع کر دی ہیں۔ ان مشترکہ جنگی مشقوں کا مقصد حیاتیاتی یا کیمیاوی حملے کی صورت میں کویت کو دفاع مہیا کرنا ہے۔

امریکہ اور برطانیہ نے سمجھوتہ مسترد کر دیا اقوام متحدہ اور عراق میں ہونے والا سمجھوتہ امریکہ اور برطانیہ نے مسترد کر دیا ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے لندن میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ویانا میں جو سمجھوتہ طے پایا ہے وہ ہماری ترجیحات کے مطابق نہیں۔ اس لئے نہیں کہا جا سکتا کہ معاہدہ فائدہ مند ثابت ہو گا۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے پریس کانفرنس میں کہا کہ جب تک سلامتی کونسل عراق کے خلاف نئی قرارداد منظور نہیں کرتی اس وقت تک اسلحہ انسپکٹر عراق نہ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ عراق کے خلاف نئی قرارداد منظور کرے۔

اتحادی طیاروں کا عراق پر حملہ امریکہ اور برطانیہ کے جنگی جہازوں نے عراق کے جنوبی علاقے میں ایک بار پھر ریڈار پر حملہ کیا ہے۔

قذافی اور حسنی مبارک کی بات چیت لیبیا کے لیڈر قذافی نے عراق پر امریکی حملہ کے خطرے اور مشرق وسطیٰ کے بارے میں مصر کے صدر حسنی مبارک سے بات چیت کی ہے۔ دونوں لیڈروں نے بین الاقوامی موقف کی حمایت کرتے ہوئے عراق پر حملہ نہ کرنے پر زور دیا۔

بدسلوکی پر افسوس امریکہ نے ملائیشیا کے نائب وزیر اعظم کے ساتھ بدسلوکی پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ نائب وزیر اعظم سے لاس اینجلس ایئر پورٹ پر سیکورٹی چیک کے دوران جوتے اتروائے گئے تھے۔

روس اور چین کی حمایت انقرہ ریڈیو نیوز اور اے ایف پی کے مطابق حکومت عراق نے اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں کے نئے مشن کی شرائط سے اتفاق کرتے ہوئے امریکہ کی اس نئی تحت قرارداد کو مسترد کرنے کے معاملہ پر روس اور چین کی حمایت حاصل کر لی ہے جو ہتھیاروں کے معائنہ کی شرائط سخت کرنے کیلئے سلامتی کونسل سے منظور کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

صدر بش اور ایوان نمائندگان متفق امریکی صدر جارج ڈبلیو بش اور ایوان نمائندگان عراق کے ساتھ سفارتی یا ضروری ہوا تو فوجی طور پر نمٹنے کیلئے ایک قرارداد پر متفق ہو گئے ہیں۔ ڈیموکریٹس سے تعلق رکھنے والے لیڈر نے بتایا کہ قرارداد اس متن سے مختلف ہے جو صدر بش چاہتے تھے قرارداد میں پہلے سفارتی حل پھر حملہ کی بات ہے۔

بقیہ از صفحہ 2

مریض کے پاس جانے سے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ عیادت اور دلداری کے لئے جانا چاہئے۔ البتہ بعض کینسر موروثی ضرور ہیں جو نسلاً بعد نسل چلتے ہیں۔ ایکسریز کے بارہ میں بتایا کہ یہ شعاعیں خطرناک ہوتی ہیں اس سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ البتہ الٹرا ساؤنڈ وغیرہ کے نقصان نہیں ہیں۔ دعا کے ساتھ یہ علمی نشست اختتام پذیر ہوئی۔

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

طالب دعا نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پریسیژن انجینئرنگ ورکس
گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17-انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	4-اکتوبر	زوال آفتاب :	12-57
جمعہ	4-اکتوبر	غروب آفتاب :	6-52
ہفتہ	5-اکتوبر	طلوع فجر :	5-40
ہفتہ	5-اکتوبر	طلوع آفتاب :	7-01

سفارتی ذرائع کی ناکامی پر پاکستان سے

جنگ ہوگی بھارتی وزیر خارجہ یشونت سنہا نے کہا ہے کہ سرحد پار دہشت گردی روکنے کیلئے پاکستان کے ساتھ سفارتی ذرائع کی ناکامی کی صورت میں بھارت کو جنگ کرنا پڑیگی- انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بے نقاب کرنے کیلئے مزید اقدامات پر غور کر رہے ہیں آزاد کشمیر میں فوجی تربیتی کیمپوں کی موجودگی ثابت کرنے کیلئے نئے شواہد کی ضرورت نہیں ہے- انہوں نے کہا کہ ہم نے سفارتی محاذ پر پاکستان کو ایک کونے میں لگا دیا ہے اور پاکستان بین الاقوامی منظر کے پیچھے چلا گیا ہے ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ پاکستان نے بھارت کے خلاف غیر اعلانیہ جنگ شروع کر رکھی ہے جس کا مقابلہ امریکہ کی مدد سے نہیں بلکہ اپنے بل بوتے پر کرنا ہوگا-

پیپلز پارٹی سے مل کر حکومت بنائیں گے

نواز شریف مسلم لیگ (ن) کے قائد سابق وزیر اعظم نواز شریف نے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ہم جمہوریت کی بحالی کیلئے پیپلز پارٹی سے مل کر حکومت بنائیں گے جنرل مشرف کے ساتھ کوئی سودے بازی نہیں کی جائیگی- انہوں نے آئین اور اپنے حلف کی خلاف ورزی کی ہے- اس لئے ان کے خلاف مزاحمت جاری رہے گی-

پاکستان میں 5-اکتوبر کی رات وقت تبدیل

ہوگا 5 اور 6-اکتوبر کی رات 12 بجے گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کردی جائیں گی- قبل ازیں 6 اور 7-اپریل کی درمیانی رات گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کردی گئی تھی- اب طلوع آفتاب تاخیر سے ہونے کی وجہ سے گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کردی جائیں گی-

لکشمی بلڈنگ کراچی میں آتشزدگی ایم-

اے جناح روڈ کراچی پر واقع بولٹن مارکیٹ میں لکشمی بلڈنگ میں آتشزدگی کے نتیجہ میں کروڑوں روپے کا سامان تباہ ہوگیا- اور چار افراد زخمی ہوئے- جنریٹر میں ایندھن بھرتے وقت آگ بھڑک اٹھی جس سے تین منزلہ عمارت بری طرح متاثر ہوئی- آگ پر قابو پالیا گیا اور موجود افراد کو بحفاظت بچالیا گیا-

بیرون ملک پاکستانیوں کیلئے شناختی کارڈ فیس

میں کمی نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کیلئے شناختی کارڈ کی فیس سو ڈالر سے کم کر کے پچیس ڈالر کرنے کا اعلان کیا ہے-

350 طیاروں کا فلیٹ ہر لحہ تیار ہے پاکستان

ایئر فورس کا 350 طیاروں کا ایئر فلیٹ دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کیلئے ہردم تیار ہے- اعلیٰ صلاحیتوں کا مالک سپر 7 طیارہ چینی ٹیکنالوجی کی مدد سے تیار کیا جا رہا ہے اور یہ 15 طیارے تیار ہونگے- جون میں پہلا سپر 7 طیارہ ایئر فورس میں شامل کیا جائیگا-

انتخابات حساس علاقوں میں فوج نگرانی

کریگی دہشت گردی کے پیش نظر انتخابات کے دوران حساس پولنگ اسٹیشنوں میں مسلح افواج وہاں نگرانی کیلئے تعینات کی جائیں گی- اس سلسلہ میں وزیر داخلہ کی صدر پاکستان سے ملاقات ہوئی ہے- حساس پولنگ سنٹرز کی فہرستیں فوج کو دے دی گئی ہیں-

پاکستان امریکہ سے جدید جاسوسی طیارے

خریدے گا ایک عالمی جریدے کو انٹرویو دیتے ہوئے وائس چیف آف آرمی سٹاف جنرل محمد یوسف اور ایئر چیف مارشل مصحف علی میر نے کہا ہے کہ پاکستان نے امریکہ سے جدید جاسوسی طیارے آر کیو ون اے پریڈیٹر یا بغیر پائلٹ جہاز (UAVS) خریدنے کا فیصلہ کیا ہے- تاکہ ہم اپنی سرحدوں کی بہتر طور پر حفاظت کر سکیں- انہوں نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح UAVS جہاز ہیں جو کہ بغیر پائلٹ کے اڑتے ہیں-

18 شارٹ کورسز کا آغاز

حکومت نے میٹرک یا مڈل پاس افراد کیلئے 18 مختلف شارٹ کورسز فی الحال لاہور کے مختلف اداروں میں سکھانے کا بندوبست کیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے-

نمبر شمار	کورس	تعلیمی قابلیت	مدت کورس
1	آٹو الیکٹریشن Auto Electricion	مڈل	6ماہ
2	آٹو مکینک پٹرول Auto Machanic Petrol	مڈل	6ماہ
3	آٹو میکینک ڈیزل Auto Machanic Dièsel	مڈل	6ماہ
4	مشینیسٹ Machinest	مڈل	6ماہ
5	ہیٹنگ وینٹیلیشن ایئر کنڈیشن اینڈ ریفریجریشن Heating,Ventilation Airconditioning Refrigeration	مڈل	6ماہ
6	الیکٹریکل وائرنگ ٹیکنیشن Electrical Wiring Tecnicion	مڈل	6ماہ
7	موٹر وائنڈنگ Motor Winding	مڈل	6ماہ
8	الیکٹرونک ایکوپمنٹ ریپئر Electronic Equipment Repair	میٹرک	6ماہ
9	سرٹیفکیٹ ان کمپیوٹر اپلیکیشن Certificate in Computer Application	میٹرک	6ماہ
10	سیکریٹوریل سٹڈیز Secratorial Studies	میٹرک	6ماہ
11	بک کیپنگ Book Keeping	میٹرک	6ماہ
12	سیلز مین شپ Sales man Ship	میٹرک	6ماہ
13	ہینڈ ایمبرائیڈری Hand Embroidory	مڈل	3ماہ
14	مشین ایمبرائیڈری Machine Embroidory	مڈل	3ماہ
15	فیبرک پرنٹنگ BیاA Febric Printing	مڈل	3ماہ
16	پینٹنگ آئل واٹر یا ٹین گلاس Painting Oil Hater	مڈل	3ماہ
17	لیدر ورک Lather Work	مڈل	3ماہ
18	ڈومیسٹک ٹیلرنگ Domestic Tailoring	مڈل	3ماہ

ان کورسز Courses کی تفصیل مندرجہ ذیل دفتر سے مل سکتی ہے-
"ڈسٹرکٹ مینیجر ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی"
لاہور ڈسٹرکٹ-99 ریلوے روڈ لاہور فون 7672117-7671850 فیکس: 7639641
میٹرک یا مڈل پاس بیکار افراد اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں- مزید تفصیل کیلئے 12 ستمبر 2002ء کا "روزنامہ جنگ" ملاحظہ کریں-
(نظارت صنعت وتجارت)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے- اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے- حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کرواسکتے ہیں- فی ڈبی (10 یوم کی دوا)-/30 روپے ڈاک خرچ 50 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے- تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ فون 211434-212434

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاری چی ڈبل ڈائز- کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

سیل- سیل- سیل
مخصوص ریڈی میڈ ملبوسات پر سالانہ کلیئرنس سیل (محدود مدت کیلئے) شروع ہے- قیمت انتہائی کم- فائدہ اٹھائیں-
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ- فون: 212039

کل سیمپل ٹیسٹ کیلئے
محمود میڈیکل لیبارٹری
بلاک 12- سرگودھا فون: 713878
موبائل=0320-5741490

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61